کاکلیئر امپلانٹ

اپنی اور اپنے بچے کی کھوئی ہوئی

سماعت

دوبارہ حاصل کیجیئے

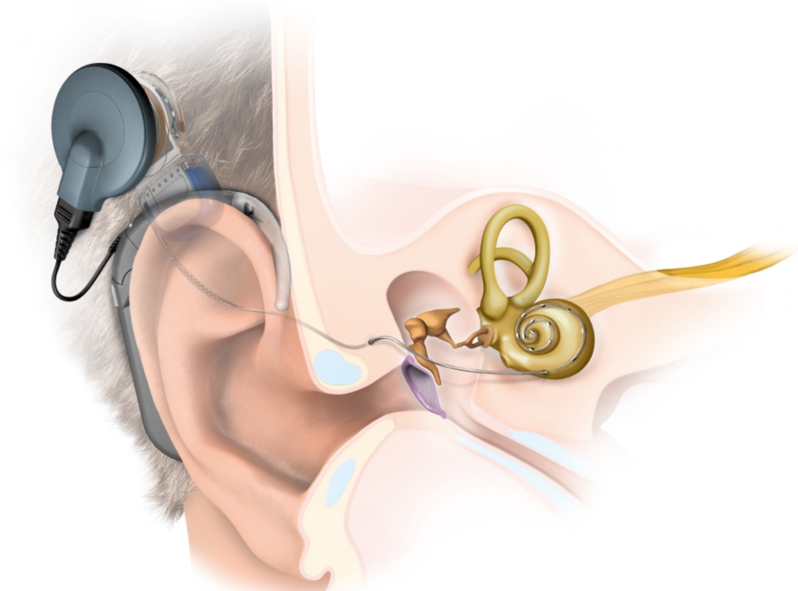

MED-EL

www.medel.com

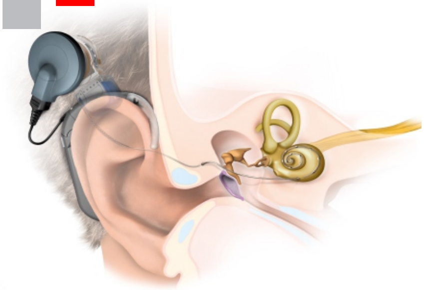

کاکلیئرامپلانٹ

اپنی اوراپنے بچے کی کھوئی ہوئی

سماعت

دوبارہ حاصل کیجیئے

قوت سماعت سے محروم بچے اور بڑے جو کہ ہیئرنگ ایڈز سے بھی سن نہیں سکتے وہ کاکلیئرامپلانٹ کی بدولت ہر آواز سے روشناس ہوسکتے ہیں۔

کاکلیئر امپلانٹ: ایک الیکٹرونک ڈیوائس ہے جوکہ سرجری کے ذریعے کان کے اندر لگائی جاتی ہے جوکان کے Damage شدہ حصے کو بائی پاس کرتے ہوئے آوازوں کو Auditory Nerve تک پہنچاکر قوت سماعت سے محروم افراد کوزندگی کی تمام آوازیں سنادیتی ہے۔

فوائد: کاکلیئرامپلانٹ بے شمار فوائد کی حامل ڈیوائس ہے جوسمجھنے اور بولنے میں معاون ثابت ہوتی ہے جن میں ٹیلیفون اور میوزک سننا، بولنا اور زبان کی درستگی جیسے اہم فوائد شامل ہیں۔

کاکلیئرامپلانٹ کے امیدوار: ایسے تمام بچے اور بڑے جو دونوں کانوں سے سن نہیں سکتے اور ہیئرنگ ایڈز بھی ان کیلئے کوئی خاص فائدہ مند ثابت نہیں ہورہے وہ کاکلیئرامپلانٹ سے مستفید ہوسکتے ہیں۔

پاکستان کاکلیئر امپلانٹ پروگرام (PCIP): PCIP ایک State of the art ہے جوکہ جدید طریقے سے کسی بھی کم درجے کی قوت سماعت کی محرومی کی تشخیص کرتا ہے۔ PCIP پاکستان میں کاکلیئر امپلانٹ کے بانی ہیں اب تک تقریباً 900 افراد لاہور، کراچی ، اسلام آباد اور پشاور میں قائم PCIP کے سنٹرز پر کاکلیئرامپلانٹ کی ڈیوائس سے اپنی زندگی میں ایک نمایاں تبدیلی لاچکے ہیں ان 900 افراد میں 11 ماہ کے بچے سے لیکر 70 سال تک کی عمر کے بزرگ بھی شامل ہیں۔

ایڈوانس ٹیکنالوجی: جدید اور الیکٹرانک ٹیکنالوجی سے آراستہ میڈل کاکلیئرامپلانٹ اپنے شاندار نتائج کی بدولت سرفہرست ہیں اور بہت زیادہ استعمال ہورہے ہیں۔

سپورٹ: کاکلیئرامپلانٹ کے ہر مریض کو مکمل طور پر سپورٹ اور رہنمائی فراہم کی جاتی ہے جس کیلئے ماہر ENT ڈاکٹرز، آڈیولوجسٹ، سپیچ تھراپسٹ، سائیکالوجسٹ اور ہیئرنگ ایجوکیشنسٹ کی مستند ٹیم کاکلیئرامپلانٹ کے مریض کو ہر لحاظ سے اس بات کی یقین دہانی کراتی ہے کہ اب ان کیلئے سننا اور بولنا کوئی مشکل بات نہیں ہے۔

سوال نمبر 1۔ کاکلیئر امپلانٹ (Cochlear Implant) سسٹم کیا ہے؟

جواب: ایک ایسی مشین ہے جو روزمرہ زندگی کی آوازوں کو بجلی کی لہروں میں تبدیلی کر کے اسکو کان کی نسوں کی مدد سے دماغ تک پہنچاتی ہے اور اس طرح دماغ میں سننے اور گفتگو سمجھنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔

سسٹم کے دو حصے ہوتے ہیں:

(i) اندرونی حصہ:

اندروالا حصہ آپریشن کر کے کان کے اندرونی حصے (Cochlear) میں رکھ دیا جاتا ہے۔

(ii) بیرونی حصہ:

باہر والا حصہ جو کہ کان کے پیچھے رکھ دیا جاتا ہے جو بوقت ضرورت آسانی سے اتار سکتے ہیں۔

سوال نمبر 2: کیا آلہ سماعت (Hearing Aid) اور کاکلیئر امپلانٹ (Cochlear Implant) ایک ہی چیز کے دو نام ہیں؟

جواب: کاکلیئر امپلانٹ (Cochlear Implant) اور عام آلہ سماعت (Hearing Aid) دو علیحدہ طرح کے نظام ہیں۔ ہیئرنگ ایڈ ماحول کی آوازوں کو اونچا کر کے کان کے اندر (Cochlea) کو پہنچاتا ہے اور وہاں سے یہ آوازیں دماغ میں پہنچتی ہیں جبکہ کاکلیئر امپلانٹ (Cochlear Implant) ماحول کی آوازوں کو ایک (Wireless Magnet) بغیر تار کے مقناطیس کی مدد سے کاکلیئر امپلانٹ (Cochlear Implant) کے اندرونی حصے میں پہنچاتا ہے جو کہ (Cochlea) میں پڑا ہوتا ہے۔ اور وہاں سے گفتار کی آوازوں کو مخصوص Electrodes کی مدد سے دماغ میں پہنچاتا ہے تا کہ آواز اور گفتار کا واضح تصور دماغ میں جا سکے۔

سوال نمبر 3: کیا کاکلیئر امپلانٹ (Cochlear Implant) سے سماعت اور گفتار مکمل طور پر بحال ہو سکتی ہے؟

جواب: کاکلیئر امپلانٹ (Cochlear Implant) ایک ایسی انقلابی ایجاد ہے جس کی مدد سے گفتار کی مختلف آوازیں (موٹی، باریک) دماغ کے مخصوص حصوں میں ٹکراتی ہیں تا کہ الفاظ کی سمجھ صحیح طریقے سے ہو سکے اور یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ اگر انسان صحیح طور پر الفاظ سنے گا تو صحیح بولے گا۔ لیکن الفاظ اور جملوں کی مکمل بحالی کیلئے گفتار کی مشقیں Speech Therapy ضروری ہوتی ہے مزید یہ کہ گفتار کی بحالی کیلئے ایک نکتہ انتہائی اہم ہے کہ کس عمر میں آپریشن کیا گیا ہے۔ لہٰذا صحیح عمر میں اگر کاکلیئر امپلانٹ (Cochlear Implant) کا آپریشن ہو جائے تو بچے صحیح بات چیت کر سکتے ہیں اور نارمل سکول میں تعلیم حاصل کرنے کے قابل ہو سکتے ہیں۔

سوال نمبر 4: کیا کاکلیئر امپلانٹ (Cochlear Implant) کا آپریشن خطرناک ہوتا ہے؟

جواب: کاکلیئر امپلانٹ کا آپریشن کان کے دیگر آپریشنز سے کچھ مختلف ضرور ہوتا ہے اور اگر انتہائی تربیت یافتہ Qualified / well Trained ڈاکٹرز کی ٹیم کا انتخاب کیا جائے تو پریشانی کی کوئی گنجائش نہیں اور مریض کو عام طور پر آپریشن کے بعد ایک دن ہسپتال میں رکھنے کے بعد گھر بھیج دیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 5: کن بچوں یا بڑوں کا کاکلیئر امپلانٹ (Cochlear Implant) کروانا چاہیے؟

جواب: سماعت اور گفتار سے محروم بچوں کو اگر آلہ سماعت (Hearing Aid) سے کوئی فائدہ نہیں ہو رہا تو ایسے تمام بچوں میں کاکلیئر امپلانٹ (Cochlear Implant) کا آپریشن کرنے کیلئے تمام ٹیسٹ اور معائنے کروا کر جلد از جلد فیصلہ کرنا چاہیے ہم جانتے ہیں کہ نارمل بچے قدرتی طور پر 3 سال کی عمر تک مکمل گفتگو کرنے کے اہل ہوتے ہیں لہٰذا کوشش کرنی چاہیے کہ ایک سال تا 3 سال کی عمر تک بچوں کا آپریشن ہو جائے گو کہ 5 سال کی عمر تک کوئی قدغن نہیں لیکن گفتار کی بحالی کا مسئلہ مشکل ہوتا جاتا ہے۔

سوال نمبر 6: کیا کاکلیئر امپلانٹ (Cochlear Implant) مہنگا آپریشن ہے؟ اور پاکستان میں ہو رہا ہے؟

جواب: کاکلیئر امپلانٹ (Cochlear Implant) کا آپریشن پاکستان میں باقاعدگی سے کیا جا رہا گو کہ یہ ایک مہنگا آپریشن ہے لیکن ہماری مسلسل کوششوں سے پاکستان کیلئے انتہائی کم قیمتیں مقرر کی گئی اور مسلسل کوشش ہے کہ مزید کم ہوں۔

نوٹ: (یاد رہے کہ مندرجہ بالا معلومات ایک عمومی نوعیت کی ہیں۔ جس کا اطلاق ہر مریض پر نہیں ہوسکتا)

Designed & Printed by:
ADZ OWN.com | 0321-8414782

Printed in Public Interest

Supported by:

MED-EL
COCHLEAR IMPLANT
www.medel.com
www.medelpk.com

AUDIOLOGY CENTRE

PAKISTAN COCHLEAR IMPLANT PROGRAMME

AUDI MED
HEARING HEALTH CARE

For further information please contact us at +92-331-8455203

63-3A, Liberty Homes, Block D-1, Opp. Hijaz Hospital, Sir Syed Road,
Gulberg III, Lahore - Pakistan. Ph:+92-42-35771099,Fax:+92-42-35771098
Mobile: +92-300-8447799, www.audiologycentre.org